5980-حرام چیز کی خریداری کی اور اس کی قیمت اس کے ذمہ قرض ہے توکیا اس کی ادائیگی کرنا ہوگی

سوال

کیا کسی شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ حرام چیز کی خریداری کا قرض ادا کرے ؟

پسندیدہ جواب

اس چیز کو دیکھا جائے گا اگر تو اس معاملہ کا تعلق کسی مسلمان شخص سے ہو تو اس حالت میں اس کی ادائیگی نہیں ہوگی ، کیونکہ جب اللہ تعالی نے کسی چیز کو حرام کردیا ہے تو اس کی قیمت لینا بھی حرام کردی ہے ، اور شارع نے جس چیز کی فروخت منع کی ہے اس کی قیمت بھی کوئی نہیں ۔

لھذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے روک دیا ہے حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اور اگر وہ اس (کتے) کی قیمت لینے آئے تو اس کا ہاتھ مٹی سے بھر دو) یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے صحیح میں مروی ہے ۔

اور ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور بدکار عورت کے مہر اور کاہن کی کمائی سے منع کردیا ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2083)۔

حدیث مین حلوان کا لفظ استعمال ہوا ہے یہ مصدر ہے اور اس کا معنی یہ ہے کہ جو کچھ اسے دیا جائے ، اس کی اصل حلاوت یعنی مٹھاس سے ہے اسے میٹھی چیز سے تشبیہ اس لیے دی گئی ہے کہ یہ آسانی سے حاصل ہوجاتی ہے اس میں کوئی تکلیف نہیں اٹھانی پڑتی کہا جاتا ہے حلوتہ یعنی جب اسے میٹھی چیز کھلائے تو کہتے ہیں حلوتہ میں نے اسے میٹھی چیز کھلائی ، اور حلوان رشوت کو بھی کہتے ہیں ۔

لیکن اگر اس کی ادائیگی پر مجبور کیا جائے تو اس حالت میں اس کی ادائیگی کریں اور اللہ تعالی سے توبہ واستغفار بھی کریں چاہے وہ حرام چیز کی خریداری مسلمان سے ہو یا غیر مسلم سے دونوں حالتوں میں ہی توبہ کریں ۔

اور اگر یہ معاملہ کسی غیر مسلم سے متعلقہ ہے اور اس جو چیز اس نے بیچی ہے اس کے دین میں حرام نہیں تو توبہ کے ساتھ ساتھ اس کی ادائیگی بھی ضروری ہے ، اور مسلمان کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء کے معاملات کرنے سے باز رہے ۔

واللہ اعلم.